



فُصِّلَتْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
حَمْدًا

حم۔

یہ کتاب رحمن و رحیم کی طرف سے اتری ہے۔

ج
تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾

ایسی کتاب جسکی آیتیں جدا جدا بیان کی گئی ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

ج
بَشِيرًا وَ نَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٤﴾

اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلا تے ہو اس کی طرف سے ہمارے دل پردوں میں

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا
إِلَيْهِ وَفِيْ أَذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا

میں اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہرا پن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

وَبَيْنَكَ حِجَابٌ فاعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿٦﴾

کھدو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌُ وَاحِدٌ ۖ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ﴿٦﴾

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ﴿٧﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے ایسا ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٨﴾

کہو کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور بتوں کو اس کا مد مقابل بناتے ہو۔ وہی تو تمام جانوں کا مالک ہے۔

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ عِندَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا سب چار دن میں۔ اور تمام طلبگاروں کے لئے یکساں۔

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا
وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَامًا فِي
أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ
فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ
كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿١١﴾

پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اسکے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں یعنی ستاروں سے سجایا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا۔ یہ اسی زبردست بانہر کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں۔

فَقَضَيْنَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ
وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَحِفْظًا
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہدو کہ میں تکو ایسی چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب آیا تھا۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ
صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَ
ثَمُودَ ﴿١٣﴾

جب انکے پاس پیغمبر انکے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانتے۔

إِذْ جَاءَهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِهَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿١٤﴾

اب جو عادت تھے وہ ناحق ملک میں تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے انکو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔

فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾

تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی آندھی چلائی تاکہ انکو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور اس روز انکو مدد بھی نہ ملے گی۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لِنَدِيَقَهُمْ عَذَابِ الْخُزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلِعَذَابِ الْأُخْرَةِ أَخْزَى وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٦﴾

اور جو ثمود والے تھے انکو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا۔ تو انکے اعمال کی سزا میں ذلت کے عذاب کی کرک نے انکو آپکڑا۔

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَأَخَذَتْهُمْ صِعْقَةُ
الْعَذَابِ هُيُونَ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے انکو ہم نے بچا لیا۔

وَ نَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا
يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے پھر انکی الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گے۔

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ
فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾

یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ جائیں گے تو انکے کان اور آنکھیں اور کھالیں یعنی دوسرے اعضا انکے خلاف انکے اعمال کی شہادت دیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ
سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾

اور وہ اپنے کھالوں یعنی اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہکو بھی گویائی دی۔ اور اسی

وَ قَالُوا لِمَ جُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا
قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ
شَيْءٍ وَ هُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾

نے تلو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرْوُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

اور تم اس بات کے خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف شہادت دیں گی بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تلو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ^ط وَإِنْ يَسْتَعْتَبُوا فَمَا لَهُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾

اب اگر یہ صبر کریں گے تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّوْا لَهُمْ^ط مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أَمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ

اور ہم نے انکے ایسے ساتھی بنائے جنہوں نے انکے اگلے اور پچھلے اعمال انکو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جاعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ کے

عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا
خَسِرِينَ ﴿٢٥﴾

اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھنے لگیں تو شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا
هَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور انکے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔

فَلَنَذِقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا
شَدِيدًا وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ۔ انکے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اسکی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارِ هُمْ
فِيهَا دَائِرٌ مُّخْلِطِينَ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا انکو ہمیں دکھا کہ ہم انکو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا
الَّذِينَ أَصَلْنَا مِن الْجِنَّ وَالْإِنْسِ
نَجْعَلُهُمَّا تَحْتِ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا
مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَابْشُرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تمکو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی۔

نَحْنُ أَوْلِيُّكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَى أَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾

یہ بخشے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾

اور اس شخص سے بڑھکر بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا لِّمَنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو سخت

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ﴿٣٤﴾

کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جمیں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔

إِدْفَعِ بِالتِّي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تمکو اسکی عبادت منظور ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾

پھر اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو اللہ بھی ان سے بے نیاز ہے کیونکہ جو فرشتے تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور اے بندے یہ اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی یعنی خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے بیشک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْتَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَّتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحِي الْمَوْتِ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

بیشک جو لوگ ہمارے احکام سے انحراف کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے؟ تو خیر جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيَّ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا
جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾

جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ انکے
پاس آئی۔ حالانکہ یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب
ہے۔

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا
مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ
حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾

اس میں جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا
ہے نہ پیچھے سے۔ یہ کتاب حکمت والے
خوبیوں والے کی اتاری ہوئی ہے۔

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَدُوٌّ
مَّغْفِرَةٌ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾

اے پیغمبر تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو
تم سے پہلے پیغمبروں سے بھی کہی گئی
تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا
بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا
لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ أَءَعْجَمِيٌّ وَ
عَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى
وَشِفَاءٌ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي
أَذَانِهِمْ وَقُرْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى
أُولَئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل
کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں ہماری زبان
میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا
خوب کہ قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی۔ کہدو کہ
جو ایمان لاتے ہیں انکے لئے یہ ہدایت اور شفا
ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں
گرانی یعنی بہرا پن ہے اور یہ انکے اندھے پن کا

باعث ہے۔ انکو گویا دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس قرآن کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ٤٥

جونیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ٤٦

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے اور نہ تو پھل غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيَ قَالُوا أذْنُكَ مَا مِنَّا

مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾

انکی خبر ہی نہیں۔

وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ
مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنَ
الْحَيٰٓصِ ﴿٤٨﴾

اور جنکو پہلے وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے
سب ان سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر
لیں گے کہ ان کے لئے کوئی راہ فرار نہیں۔

لَا يَسْمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ
الْخَيْرِؕ وَاِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَۤؤُسُ
قَتُوۡطٌ ﴿٤٩﴾

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور
اگر اسکو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے
آس توڑ بیٹھتا ہے۔

وَلِيۡنٌ اٰزَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ
ضُرَّآءٍ مَّسَّتْهُ لِيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِیْ
وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قٰٓئِمَةً وَّوَلِيۡنٌ
رُّجِعْتُۙ اِلٰی رَبِّيۡۙ اِنَّ لِیْ عِنۡدَہٗ
لِلْحَسَنِیِّ فَلَنتَبِّنَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا
بِمَا عَمِلُوۡۤا وَاَلَّذِیۡقَتْنٰہُمْ مِّنۡ
عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿٥٠﴾

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسکو اپنی رحمت
کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا
اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر
قیامت سچ سچ ہو بھی اور میں اپنے پروردگار کی
طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو میرے لئے اسکے ہاں
بھی خوشحالی ہوگی پس کافر جو کچھ کیا کرتے ہیں وہ
ہم ضرور انکو جتائیں گے اور انکو سخت عذاب کا
مزہ چکھائیں گے۔

اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اسکو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر بھی تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو حق کی مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ لِمَنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

ہم عنقریب انکواطراف عالم میں بھی اور خود انکی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ قرآن حق ہے۔ کیا تمکو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔

سُرِّيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَ فِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾

دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾

